



سوال

(255) کیا اخبارات کو دسترخوان کے طور پر استعمال کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اخبارات سے کھانے کے دسترخوان کا کام لینا جائز ہے؟ اور اگر جائز نہ ہو تو پھر انہیں پڑھنے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟ (ولاء ف)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جن اخبارات و جرائد میں قرآنی آیات یا اللہ عزوجل کا ذکر ہوا نہیں نہ تو کھانے کے دسترخوان کے طور پر استعمال کرنا جائز ہے نہ چیزیں رکھنے کے لیے ان کے لفافے بنانا جائز ہے اور نہ ہی کسی ایسے مصرف میں لانا جائز ہے جس سے توہین ہوتی ہو۔ ایسی صورت میں یا تو ان اخبارات و جرائد کو کسی مناسب جگہ پر محفوظ کر دینا چاہیے یا جلادینا چاہیے اور یا انہیں پاک زمین میں دفن کر دینا چاہیے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 244

محدث فتویٰ